38870 ـ عورت كوميقات سے قبل ماہوارى آگئي اوروہ جدہ چلى گئي پھر وہاں سے عمرہ كرنے كا ارادہ كيا تووہ احرام كہاں سے باندھے ؟

سوال

يمن سے ايك عورت عمرہ كى نيت سے آئي اورميقات پہنچنےسے قبل ہى اسے ماہوارى شروع ہوگئي تووہ جدہ چلى گئي اوروہاں ايك ہفتہ رہنے كے بعد اب عمرہ كرنا چاہتى ہے ، توكيا وہ جدہ سے احرام باندھ لے يا اسے يلملم كے ميقات پرجاكراحرام باندھنا ہوگا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

علم ميں ہونا چاہيے كہ احرام كے ليے طہارت شرط نہيں لھذا حائضہ عورت ماہوارى كى حالت ميں ہى حج اورعمرہ كا احرام باندھ سكتى ہے ، اوروہ بيت اللہ كے طواف كے علاوہ باقى سب كام كرے گي كيونكہ عائشہ رضي اللہ تعالى عنہا كى حديث ميں اس كا ثبوت ملتا ہے :

عائشہ رضي اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ شجرہ مقام پراسماء بنت عميس رضي اللہ تعالى عنہا محمد بن ابى بكررضي اللہ تعالى عنہ كى پيدائيش كى وجہ سے نفاس والى ہوگئيں تورسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم نے ابوبكررضى اللہ تعالى عنہ كوحكم ديا كہ وہ اسماء رضى اللہ عنہا كوكہيں كہ غسل كركے احرام باندھ لے ۔ صحيح مسلم حديث نمبر (1209) ۔

اورحائضہ اورنفاس والى عورت كا حكم ايك ہى ہے ، اوراس ليے بھى كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے عائشہ رضي اللہ تعالى عنہا كوجب حيض آيا تويہى حكم ديا تھا كہ وہ سب كام اسى طرح سرانجام ديں جس طرح ايك حاجى كرتا ہے صرف بيت اللہ كا طواف نہ كريں ۔ اسے بخارى نے روايت كيا ہے ديكھيں حديث نمبر (1516) ۔

اوراس عورت نے اگر تومیقات سے قبل ہى ماہوارى آنے كى بنا پر عمرہ كرنے كا پروگرام ختم كرديا اورنيت ترك كردى تھى اورميقات سے بغير كسى نيت كے آگے گزرى اورجب وہ جدہ پہنچى تواس نے عمرہ كرنے كا ارادہ كيا تواس پر كوئي حرج نہيں اوروہ جدہ ميں اپنى رہائش سے ہى احرام باندھ لے گى كيونكہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

(اورجولوگ اس كے اندر ہيں ان كا ميقات وہى ہے جہاں سے وہ احرام باندھيں) صحيح بخارى حديث نمبر (1524)

صحیح مسلم حدیث نمبر (1181) ۔

یعنی جولوگ میقات کے اندر رہتےہیں وہ اپنی رہائش سے ہی احرام باندھیں گے ۔

لیکن اگرمیقات سے گزرتے وقت اس عورت نے عمرہ کرنے کی نیت کررکھی تھی اورمیقات سے احرام نہیں باندھا تواس پرواجب ہےکہ میقات پرواپس جائے اوروہاں سے جاکراحرام باندھے ، اوراگر اس نےایسا نہیں کیا بلکہ جدہ سے ہی احرام باندھا تواس پردم واجب ہوگا ، لھذا وہ بطورفدیہ اوردم ایک بکرا مکہ میں ذبح کرکے حرم کے فقراء ومساکین میں تقسیم کرے ۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

(اس کا مجمل طورپر بیان یہ ہے کہ : جوکوئي بھی حج یا عمرہ کرنے کے ارادہ سے بغیر احرام باندھے میقات تجاوز کرے تواس کے لیے اگر توممکن ہوسکے تووہ واپس میقات پرجاکر احرام باندھے چاہے اس نے میقات کا علم ہونے یا نہ ہونے کی صورت میں اسے تجاوز کیا ہو اورچاہے وہ اس کی حرمت کا علم رکھتا ہویا وہ اس کے حکم سے جاھل ہو سب برابر ہے ۔

لھذا اگر وہ میقاپ پرواپس جائے اوروہاں سے احرام باندھ لے تواس پر کچھ لازم نہیں آتا ، ہمیں اس کے بارہ کسی اختلاف کا علم نہیں ، جابربن زید ، حسن ، اورسعید بن جبیر ، امام ثوری ، امام شافعی ، وغیرہ کا نے یہی کہا ہے ۔

اس لیے کہ اس نے میقات سے ہی احرام باندھا ہے جہاں سے احرام باندھنے کا حکم دیا گیا ہے اس لیے اس پرکوئي چیز لازم نہیں آئے گی ، ، اورجس طرح اگر کوئي شخص میقات بغیر احرام کے تجاوز کرے اورمیقات کے اندر آکر احرام باندھے تواس پردم لازم آتا ہے) انتھی ۔

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (3 / 115) .